سوال

(194)متروکہ مسجد کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی بستی میں مدتوں سے دو جامع مسجدیں آباد تھیں، فی الحال کسی خاص وجہ سے دونوں مسجدوں کو اکٹھی کرنے کی ضرورت ہوئی اور ایک مسجد کو چھوڑ کر سب مصلیان دوسری مسجد میں جمعہ و جماعت کرنا شروع کر دیتے ہیں، اب سوا یہ ہے کہ متروکہ مسجد کی زمین کو کیا کیا جائے؟ آیا وہ مسجد ہی کے حکم میں رکھی جائے؟ یا دوسرے زمین کے حکم میں شامل کی جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب:... مسجد مسجد ہی رہے گی، ایک کو جامع مسجد بنا دیں، دوسری مسجد میں نماز پنجگانہ صرف پڑھی جائے، مسجد کو دیگر ضروریات کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا، اگر متروکہ مسجد بستی سے دور ہو تو وہ بھی عبادت کے لیے کھلی رہنی چاہیے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۳۲۸)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد09 ص